نمازِ جنازہ کی دعا نہ آتی ہو تو اس کی جگہ کیا پڑھیں؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12511

تاریخ اجراء: 05 ربیع الثانی 1444ھ/01 نومبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عرض ہے کہ اگر کسی شخص کو نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی بالغ و نابالغ کی دعائیں نہ آتی ہوں، تو وہ ان دعاؤں کی جگہ کیا پڑھے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ایسا شخص ہر وہ دعا پڑھ سکتا ہے جس کا تعلق امور آخرت سے ہو، البتہ ممکنہ صورت میں نمازِ جنازہ میں پڑھی جانے والی دعاؤں کو یاد کرنے کی بھرپور کوشش کرے کہ ماثور دعاؤں کا پڑھنا بہتر ہے۔

درِ مختار، جوہرۃ النیرۃ، بحر الرائق وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "والنظم للاول" (ویدعو بعد الثالثة بامور الآخرة والماثور اولی "ترجمہ: "تیسری تکبیر کے بعد امورِ آخرت سے متعلق کوئی سی بھی دعا پڑھے مگر ماثور دعاؤں کا پڑھنا بہتر ہے۔" (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، ج03، ص129، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی عالمگیری میں ہے: "ھذا إذا کان یحسن ذلك فإن کان لا یحسن یأتي بأي دعاء شاء "یعنی ماثور دعائیں پڑھنے کا حکم اس وقت ہے کہ جب انہیں اچھے انداز سے پڑھنے پر قادر ہو ورنہ اگر ان دعاؤں پر قدرت نہ رکھتا ہو تو پھر جو چاہے دعا مانگے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الفصل الخامس فی الصلاۃ علی المیت، ج01، ص164، مطبوعہ پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے: "بہتر یہ کہ وہ دُعا پڑھے جو احادیث میں وارد ہیں اور ماثور دُعائیں اگر اچھی طرح نہ پڑھ سکے تو جو دُعا چاہے پڑھے، مگر وہ دُعا ایسی ہو کہ اُمورِ آخرت سے متعلق ہو۔" (بہار شریعت، ج01، ص829، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net